

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو ستاسی

شیر کا انکشاف: پینیم سے حتمی مہر بندی تک

Jeff Pippenger

2024-04-17

جب یسوع کسی نبوتی حقیقت کی مہر کھولتا ہے تو اسے یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، اور قیصریہ فلپی میں یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے یہ حقیقت کھولنا شروع کی کہ "اسے ضرور یروشلم جانا ہے، اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت سی تکالیف اٹھانی ہیں، اور قتل کیا جانا ہے، اور تیسرے دن پھر زندہ کیا جائے گا۔" یہ حقائق اُس پیغام سے مطابقت رکھتے ہیں جو اُس نے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کے زمانے کے آغاز میں مہر کھول کر ظاہر کیا، اور پھر اسی مدت کے اختتام پر بھی۔ یہ حقائق اُس پیغام کے مطابق ہیں جو دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیات تیرہ تا پندرہ میں بیان کیا گیا ہے۔

جب وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے اُس سچائی کی مہر کھولتا ہے، تو وہ یہ کام خط پر خط کے طریقہ کار سے کرتا ہے، کیونکہ وہیں خدا کی بادشاہی کی "چابیاں" ملتی ہیں۔ اُن سچائیوں کو کھانا ضروری ہے کیونکہ وہ خدا کی بادشاہی کی چابیاں ہیں، اور خدا کی بادشاہی اُس کی قوم کے اندر ہونی ہے۔

اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہی کب آئے گی، تو اُس نے انہیں جواب دیا اور کہا، خدا کی بادشاہی ایسی بات نہیں کہ ظاہری طور پر نظر آئے۔ نہ لوگ کہیں گے، دیکھو، یہاں! یا، دیکھو، وہاں! کیونکہ دیکھو، خدا کی بادشاہی تمہارے اندر ہے۔ لوقا 17:20، 21۔

شیاطین بھی ایمان رکھتے ہیں اور پھر بھی لرزتے ہیں، کیونکہ صرف ایمان رکھنا کافی نہیں؛ "سچائی" کو تمہارے اندر اس طرح شامل ہونا چاہیے جیسے کھایا ہوا جسمانی کھانا جسم کا حصہ بن جاتا ہے۔ آیات تیرہ تا پندرہ کے تاریخی بیان میں یہوداہ کے قبیلے کا شیر جلد آنے والے اتوار کے قانون سے متعلق حقائق کی مہر کھولتا ہے، اور وہ حقائق آنے والے بحران سے پہلے ہی عاقل کنواریوں کی پیشانیوں پر مہر ثبت کر دیتے ہیں۔ یہوداہ کے قبیلے کا شیر متی باب سولہ کی گواہی کو بخوبی جانتا تھا، اور اُس کا قیصریہ فلپی کا دورہ دانی ایل کی پینیم کے بارے میں گواہی کے ساتھ ہم آہنگ تھا، اور وہ جانتا تھا کہ قیصریہ فلپی میں جس صلیب کے سائے کے نیچے وہ اور اُس کا شاگرد کھڑے تھے، وہ اُس کی آخری زمانے کی قوم کی تاریخ میں آنے والے اتوار کے قانون کے سائے کی نمائندگی کرتا تھا۔

اس وقت سے یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہ دکھانا شروع کیا کہ اسے ضرور یروشلم جانا ہے اور بزرگوں، سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت سی تکلیفیں اٹھانی ہیں، اور قتل کیا جانا ہے، اور تیسرے دن پھر جی اٹھنا ہے۔ تب پطرس نے اسے ایک طرف لے جا کر ملامت کرنے لگا اور کہا، اے خداوند، خدا نہ کرے! یہ بات کبھی تیرے ساتھ نہ ہو۔ لیکن اس نے مڑ کر پطرس سے کہا، اے شیطان، میرے پیچھے ہو جا! تو میرے لیے ٹھوکر کا باعث ہے، کیونکہ تو خدا کی نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، جو کوئی میرے پیچھے آنا چاہے، وہ اپنے آپ سے انکار کرے، اور اپنی صلیب اٹھائے، اور میرے پیچھے ہو۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے گا وہ اسے کھو دے گا، اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھو دے گا وہ اسے پالے گا۔ اگر آدمی ساری دنیا حاصل کر لے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اسے کیا فائدہ؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ کیونکہ ابن انسان اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آنے والا ہے، اور تب وہ ہر ایک کو اس کے کاموں کے مطابق بدلہ دے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، یہاں کھڑے کچھ لوگ ہیں جو موت کا مزہ نہ چکھیں گے جب تک کہ وہ ابن انسان کو اپنی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں۔ متی 16:21-28۔

سب سے پہلے، اور اس لیے قاعدہٴ اولین ذکر کے مطابق، وہ سب سے اہم بات جو یسوع نے اپنے شاگردوں کو صلیب کی مصیبتوں کے بارے میں بتائی یہ تھی کہ اگر وہ اُس کی پیروی کرنے کا انتخاب کریں تو انہیں اپنی اپنی صلیب اٹھانی ہوگی۔ سسٹر وانٹ واضح طور پر بیان کرتی ہیں کہ صلیب جو بھی ہے۔ جو اور صلیب انسان کے ذاتی ارادے کی علامتیں ہیں، اور سارا معاملہ ارادے کے درست استعمال پر منحصر ہے۔ وہ قوت چو خدا کی ہیکل کو سنبھالے ہوئے ہے، ایک برہے جو ذبح کیا گیا اور ایک "ستون" پر لٹکایا گیا۔ ذبح شدہ برہ پست جسمانی فطرت کی مصلوبیت کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ "ستون" جس پر یہ مردہ جسمانی طبیعت لٹکائی جاتی ہے، ارادہ ہے۔ مسیح نے یہ نمونہ فراہم کیا کہ کیسے غالب آئے: اپنی مرضی کو ہمیشہ اپنے باپ کی مرضی کے تابع رکھ کر؛ اور اسی کام کی تکمیل پر وہ اپنے باپ کے ساتھ تخت پر بیٹھ گیا۔ غلبہ پانے کی علامت وہ ذبح شدہ برہ ہے جو ستون پر لٹکایا گیا ہے۔ یہ سب صداقتیں براہ راست اُن لوگوں سے وابستہ ہیں جو پطرس کے طور پر پیش کیے گئے ہیں۔

فلاڈیلیفیا کے نام، جس کی نمائندگی ایگزیٹر کے خیمے نے کی، یہ بیان کیا گیا ہے:

جو غالب آئے اسے میں اپنے خدا کے ہیکل میں ایک ستون بناؤں گا، اور وہ پھر کبھی باہر نہ جائے گا۔ اور میں اس پر اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر کا نام لکھوں گا، یعنی نیا یروشلم، جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے اترتا ہے۔ اور میں اس پر اپنا نیا نام لکھوں گا۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ مکاشفہ 3:12، 13۔

جو شخص اسی طرح غالب آتا ہے جیسے مسیح غالب آیا تھا، وہ ایک نیا نام پائے گا، جیسے شمعون بن یونانے پایا تھا، اور وہ خدا کے ہیکل میں ایک ستون بن جائے گا، جیسے کہ مسیح وہ برہ ہے جسے ذبح کیا گیا اور خدا کے ہیکل میں ایک ستون پر لٹکایا گیا۔ جب وہ اسی طرح غالب آئے گا جیسے مسیح غالب آیا تھا، تو وہ بھی آسمانی جگہوں میں تخت پر بیٹھے گا، جیسا کہ مسیح نے کیا تھا۔

لاودیکیہ کو، جس کی نمائندگی واٹر ٹاؤن کے خیمے نے کی ہے، یہ کہا گیا ہے:

دیکھو، میں دروازے پر کھڑا ہوں اور کھٹکھٹاتا ہوں: اگر کوئی میری آواز سنے اور دروازہ کھولے تو میں اس کے پاس اندر آؤں گا اور اس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔ جو غالب آئے اسے میں یہ حق دوں گا کہ میرے ساتھ میرے تخت پر بیٹھے، جیسے میں بھی غالب آیا اور اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھ گیا۔ جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ مکاشفہ 3:20-22۔

جب یسوع نے صلیب کی تکالیف ظاہر کرنا شروع کیں تو شاگردوں کو جو پہلی سچائی اُس نے بتائی وہ یہ تھی کہ انسانوں کو بالکل اسی طرح غالب آنا ہے جس طرح اُس نے غالب آنے کی مثال دی۔ انسانوں کو چاہیے کہ وہ جسم کو اس کے جذبات اور خواہشات سمیت مصلوب کریں۔ جب یہ ہو جائے گا تو وہ آسمانی مقاموں پر بٹھائے جائیں گے۔

اور جب ہم گناہوں میں مردہ تھے تو بھی اُس نے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا (فضل ہی سے تم نجات پائے ہو) اور ہمیں اُس کے ساتھ اٹھایا، اور مسیح یسوع میں آسمانی جگہوں پر بٹھایا۔ افسیوں ۶، ۲:۵

مصلوبیت کی حقیقت کو ذاتی ذمہ داری کے تناظر میں پیش کرنے کے بعد، یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے ایک اور حقیقت بھی بیان کی جس کا تعلق آخری ایام سے ہے۔

آدمی کو کیا فائدہ ہوگا اگر وہ ساری دنیا حاصل کر لے اور اپنی جان کو کھو دے؟ یا اپنی جان کے بدلے آدمی کیا دے گا؟ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا، اور پھر وہ ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق اجر دے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، یہاں کھڑے کچھ لوگ ایسے ہیں جو موت کا مزہ نہ چکھیں گے جب تک وہ ابن آدم کو اپنی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں۔

جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے اختتامی دور میں یہوداہ کے قبیلے کا شیر آدھی رات کی پکار کے پیغام کی مہر کھول دے گا تو کچھ ایسے ہوں گے جو موت کا مزہ نہیں چکھیں گے۔ پھر اس نے خاص طور پر ایک لاکھ چوالیس ہزار، اپنے آخری زمانے کے ان لوگوں کو خطاب کیا جو موت کا مزہ نہیں چکھتے۔ چنانچہ قیصریہ فلپی کے اپنے دورے کے چھ دن بعد یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے ایک ایسی سچائی کی مہر کھولی جو اس کے شاگردوں کو صلیب کے آنے والے بحران کے لیے مضبوط کرنے والی تھی، مگر زیادہ اہم طور پر یہ سچائی جلد آنے والے اتوار کے قانون سے متعلق تھی۔

اور چھ دن کے بعد یسوع پطرس، یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو ساتھ لے کر الگ ایک بلند پہاڑ پر لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی؛ اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا، اور اُس کے کپڑے نور کی طرح سفید ہو گئے۔ اور دیکھو، انہیں موسیٰ اور ایلیاہ نظر آئے جو اُس کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے۔ تب پطرس نے جواب دے کر یسوع سے کہا، اے خداوند، ہمارے لیے یہاں ہونا اچھا ہے؛ اگر تیری مرضی ہو تو ہم یہاں تین ڈیرے بنائیں: ایک تیرے لیے، ایک موسیٰ کے لیے، اور ایک ایلیاہ کے لیے۔ وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ دیکھو، ایک روشن بادل نے اُن پر سایہ کیا، اور بادل میں سے ایک آواز آئی جو کہتی تھی، یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوشی ہوں؛ اس کی سنو۔ اور جب شاگردوں نے یہ سنا تو منہ کے بل گر پڑے اور نہایت ڈر گئے۔ اور یسوع اُن کے پاس آ کر انہیں چھوا اور کہا، اٹھو، مت ڈرو۔ اور جب انہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں تو یسوع کے سوا کسی کو نہ دیکھا۔ اور جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے تو یسوع نے انہیں حکم دیا کہ جو روپا تم نے دیکھی ہے اسے کسی سے نہ کہنا، جب تک ابن آدم مردوں میں سے پھر زندہ نہ ہو جائے۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے ایلیاہ کا آنا ضروری ہے؟ یسوع نے جواب دیا، یقیناً ایلیاہ پہلے آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ آچکا ہے اور انہوں نے اُس کو پہچانا نہیں، بلکہ اُس کے ساتھ جو چاہا کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی اُن کی طرف سے دکھ اٹھائے گا۔ تب شاگردوں کو سمجھ آیا کہ وہ اُن سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے بارے میں کہہ رہا تھا۔ متی 13:17-13.

اس عبارت میں یہوداہ کے قبیلے کا شیر اُن حقائق کی مہر کشائی کر رہا ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر ثبت کرتی ہیں، آزمائش کی مہلت کے اختتام سے ٹھیک پہلے، کیونکہ "وقت نزدیک ہے"۔ اس نے پہلے صلیب کے دکھ کی نشاندہی کی، اور اس تجربے کو اس امتیازی فرق کے طور پر پیش کیا جو ایک ایسے طبقے کے درمیان ہوگا جو جسم کو مصلوب کرنے میں اپنی مرضی استعمال کرنے سے انکار کرے گا، اور ایک ایسے طبقے کے درمیان جو مسیح کی مثال کی پیروی کرے گا۔ پھر اس نے انہیں دکھایا کہ وہ زمین کی تاریخ کی آخری نسل کی نمائندگی کر رہے تھے، جب ایسے لوگ ہوں گے جو 11 ستمبر 2001 کو ہونے والی مہر کشائی کے وقت سے لے کر اُس کی واپسی تک زندہ رہیں گے۔

پھر اُس نے اپنی جلالی صورت کا ایک رُویا دکھایا، اور اُس کے ساتھ موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔ مہر بندی کا جو پیغام کھولا جا رہا ہے، وہ یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے، جو موسیٰ اور ایلیاہ سے وابستہ ہے، اور وہ پیغام جولائی 2023 میں کھلنا شروع ہوا، جب مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ، یعنی موسیٰ اور ایلیاہ، سطر بہ سطر، اُن علامتوں کے طور پر قائم کیے گئے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نمائندگی کرتے تھے۔ جب تینوں شاگردوں نے وہ رُویا دیکھا اور خدا کی آواز سنی، "وہ منہ کے بل گر پڑے اور بہت ڈر گئے۔ اور یسوع آ کر انہیں چھوا، اور کہا، اٹھو، ڈرو مت۔"

وہ رُویا جو تین شاگردوں نے دیکھی، آخری ایام میں مسیح کے جلال کی رُویا کی نمائندگی کرتی ہے، اور اس لیے یہ وہی رُویا ہے جو دانیال نے دسویں باب میں دیکھی۔

اور میں، دانی ایل، نے اکیلے ہی وہ رؤیا دیکھی؛ کیونکہ جو مرد میرے ساتھ تھے انہوں نے وہ رؤیا نہ دیکھی؛ لیکن اُن پر شدید لرزہ طاری ہوا، یہاں تک کہ وہ چھپنے کو بھاگ گئے۔ پس میں اکیلا رہ گیا اور میں نے یہ عظیم رؤیا دیکھی، اور مجھ میں کوئی قوت باقی نہ رہی؛ کیونکہ میری خوشنمائی مجھ میں بگڑ کر خرابی میں بدل گئی، اور مجھ میں کوئی طاقت نہ رہی۔ تو بھی میں نے اُس کے کلام کی آواز سنی؛ اور جب میں نے اُس کے کلام کی آواز سنی تو میں منہ کے بل گہری نیند میں گر پڑا، اور میرا منہ زمین کی طرف تھا۔ اور دیکھو، اپک ہاتھ نے مجھے چھوا، جس نے مجھے گھٹنوں اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر سہارا دے کر اٹھا دیا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اے دانی ایل، نہایت عزیز مرد، وہ باتیں سمجھ جو میں تجھ سے کہتا ہوں، اور سیدھا کھڑا ہو جا؛ کیونکہ اب میں تیرے پاس بھیجا گیا ہوں۔ اور جب اُس نے یہ بات مجھ سے کہی تو میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے دانی ایل، نہ ڈر؛ کیونکہ جس دن سے تو نے سمجھنے کے لیے اپنا دل لگا دیا اور اپنے خدا کے حضور اپنے آپ کو فروتن کیا، تیری باتیں سن لی گئیں، اور میں تیری باتوں کے سبب آیا ہوں۔ دانی ایل 7:10-12.

متی باب سترہ میں تبدیل صورت کی رویا، دانی ایل باب دس کی آئینہ نما رویا ہی ہے، جو اُس وقت وقوع پذیر ہوتی ہے جب حزقی ایل کی مردہ خشک ہڈیاں زندہ کی جاتی ہیں۔ یہ رویا اور اس سے متعلق پیغام عبادت گزاروں کے دو طبقات کو ظاہر کرتا ہے: ایک ایگزیکٹو کے خیمے میں، اور دوسرا واٹر ٹاؤن کے خیمے میں، جو کہ یرمیاہ کی ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس اور یوحنا کا "شیطان کا کنیسہ" ہے۔ جس طرح دانی ایل کی گواہی میں رویا کے اثرات تھے، اسی طرح "جب شاگردوں نے یہ سنا تو وہ منہ کے بل گر پڑے اور بہت ڈر گئے۔ اور یسوع نزدیک آ کر انہیں چھوا اور کہا، اٹھو، مت ڈرو۔" دونوں مواقع پر یہ رویا سمعی بھی تھی اور بصری بھی، اور دونوں مثالوں میں اس نے خوف پیدا کیا۔ دونوں گواہیوں میں تقویت دینے کے لیے ایک "لمس" درکار تھا۔

تبدیل صورت کے منظرے، دیگر باتوں کے علاوہ، اس بات کا بھی ثبوت دیا کہ خدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا، کیونکہ متی کی انجیل کے سولہویں باب کی آخری آیت میں یسوع نے فرمایا تھا کہ "یہاں کھڑے بعض ایسے ہیں جو اس وقت تک موت کا مزہ نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو اپنی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں۔" تبدیل صورت "ابن آدم" کے اپنی بادشاہی میں آنے کی ایک جھلک تھی۔

کوہ تبدیل صورت پر موسیٰ گناہ اور موت پر مسیح کی فتح کے گواہ تھا۔ وہ اُن کا نمائندہ تھا جو عادلوں کے جی اٹھنے پر قبروں سے نکلیں گے۔ الیاس، جو موت دیکھے بغیر آسمان پر اُٹھا لیا گیا تھا، اُن کا نمائندہ تھا جو مسیح کی دوسری آمد کے وقت زمین پر زندہ ہوں گے، اور جو 'ایک دم میں، پلک جھپکتے، آخری نرسنگے پر، بدل جائیں گے؛' جب کہ 'یہ فانی بقا پہن لے گا' اور 'یہ فاسد عدم فساد پہن لے گا'۔ 1 کرتھیوں 51:15-53۔ یسوع آسمان کے نور سے ملبس تھا، جیسا کہ وہ اُس وقت ظاہر ہوگا جب وہ 'دوسری بار گناہ کے بغیر نجات کے لیے آئے گا'۔ کیونکہ وہ 'اپنے باپ کے جلال میں مقدس فرشتوں کے ساتھ' آئے گا۔ عبرانیوں 9:28؛ مرقس 8:38۔ اب شاگردوں سے نجات دہندہ کا کیا ہوا وعدہ پورا ہوا۔ پہاڑ پر آئندہ جلالی بادشاہی ایک مصغر نمونے میں پیش کی گئی— مسیح بادشاہ، موسیٰ جی اُٹھے ہوئے مقدسین کے نمائندہ، اور الیاس تبدیل شدگان کے نمائندہ۔

مہر بندی کی سچائی میں یہ پہچان شامل ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ ہیں جن کی نمائندگی مکاشفہ باب سات میں کی گئی ہے، جو نہیں مرتے، اور جن کی نمائندگی ایلیاہ کرتا ہے؛ اور یہ کہ مکاشفہ باب سات کی بڑی بھیڑ وہ ہیں جن کی نمائندگی موسیٰ کرتا ہے، جو مر جاتے ہیں۔ ایک گروہ کو مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی آواز پر بلایا جاتا ہے، اور دوسرے گروہ کو مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز پر۔

لمس کے بعد، یسوع نے شاگردوں کو مزید ہدایت دی جب اُس نے کہا، "اس رویا کو کسی سے بیان نہ کرو، جب تک ابن آدم مردوں میں سے پھر جی نہ اُٹھے۔" تجلی کی رویا، جو آئینے کی رویا ہے، اور باب چھ

میں یسعیاہ کی روپا، اور پولس کی وہ روپا جب وہ تیسرے آسمان میں تھا، اور حزقی ایل کی وہ روپا جس میں پہیوں کے اندر پہیے تھے—یہ سب یہوداہ کے قبیلے کے شیر کی طرف سے مہر بند کر دی گئیں، مسیح کے جی اٹھنے کے بعد تک۔

مسیح کا جی اٹھنا اُن دو گواہوں کے جی اٹھنے کی نمائندگی کرتا ہے جو اسی روپا میں مسیح کے ساتھ تھے، اور انہیں جولائی 2023 میں جی اٹھنا تھا۔ اسی وقت مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں اور وفاداروں کے دو گروہوں کے لیے پیغام کی مہر کھول دی جائے گی، اور اسے دنیا کے آخر میں مسیح کے جلال کی آئینے کی مانند روپا کے سیاق میں رکھا جائے گا۔

پیغام مہر بندی کو کتاب مکاشفہ کے باب اول کی پہلی تین آیات کے تناظر میں بھی رکھا جائے گا، جہاں ابلاغ کی زنجیر، جو الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے، اس مرحلہ وار عمل میں بیان کی گئی ہے کہ مہر بندی کا پیغام اُن لوگوں کو کیسے پیش کیا جاتا ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے امیدوار ہیں۔

مرحلہ وار عمل یہ تھا: باپ سے بیٹے تک، پھر فرشتہ جبرائیل تک، پھر یوحنا تک، پھر کلیسیاؤں تک۔ الہی باپ سے، الہی اور انسانی بیٹے تک، گناہ میں نہ گری ہوئی مخلوق (جبرائیل) تک، گناہ میں گری ہوئی مخلوق (یوحنا) تک، اور ایشیا کی کلیسیاؤں تک (یعنی دنیا)۔ یہ پانچ مراحل یسوع مسیح کے مکاشفہ کے آغاز ہی میں صراحت سے بیان کیے گئے ہیں، اور کسی ایک مرحلے کا انکار کرنا سب کے انکار کے برابر ہے۔

اس مکاشفہ کے مطابق شاگردوں نے پھر یسوع سے پوچھا، "پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ پہلے ایلپاہ کا آنا ضروری ہے؟" اور یسوع نے جواب دے کر ان سے کہا، "یقیناً ایلپاہ پہلے آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلپاہ تو پہلے ہی آچکا ہے، لیکن انہوں نے اسے پہچانا نہیں، بلکہ اس کے ساتھ جو چاہا کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی ان کے ہاتھوں دکھ اٹھائے گا۔" تب شاگردوں کو سمجھ آیا کہ وہ یوحنا ہیتسمہ دینے والے کے بارے میں ان سے کہہ رہا تھا۔

یوحنا ہیتسمہ دینے والے اور یوحنا مکاشفہ نویس کا نبوی کردار مہر بندی کے پیغام کا ایک جزو ہے، اور واٹر ٹاؤن کے خیمے میں وہ لوگ جنہوں نے سیمونل سنو کے پیغام کو نظرانداز کرنے کا انتخاب کیا، اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے آمادہ نہیں کہ خداوند جنہیں چاہتا ہے، انہی کو منتخب کرتا ہے۔ وہ آواز جو 1989 میں منتخب کی گئی، جس نے اپنا پیغام 1776 کے دو سو بیس سال بعد، یعنی 1996 میں پہلی بار شائع کیا، جو وہ نگہبان تھی جس نے 11 ستمبر 2001 کو تیسری آفت کے آپہنچنے کی نشاندہی کی، جس نے 18 جولائی 2020 کا گناہ آلود پیغام پیش کیا، مہر بندی کے پیغام کا حصہ ہے، اور اس کا کردار یوحنا ہیتسمہ دینے والے کی نمائندگی کرتا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

میں نے ایک جماعت دیکھی جو چوکس اور مضبوطی سے کھڑی تھی، اور اُن لوگوں کی کوئی تائید نہیں کرتی تھی جو جماعت کے قائم شدہ ایمان کو متزلزل کرنا چاہتے تھے۔ خدا نے اُن پر رضامندی کی نظر کی۔ مجھے تین قدم دکھائے گئے—پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات۔ میرے ساتھ رینے والے فرشتے نے کہا، 'افسوس اُس پر جو ان پیغامات کی کسی اینٹ کو ہلائے یا کسی کیل کو جنبش دے۔ ان پیغامات کی صحیح سمجھ نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ جانوں کی قسمت اس بات پر موقوف ہے کہ انہیں کس طرح قبول کیا جاتا ہے۔' مجھے پھر انہی پیغامات سے گزارا گیا اور میں نے دیکھا کہ خدا کے لوگوں نے کس بھاری قیمت پر اپنا تجربہ حاصل کیا تھا۔ یہ بہت سی مصیبت اور سخت کشمکش سے حاصل ہوا تھا۔ خدا نے انہیں قدم بہ قدم رہنمائی کی، یہاں تک کہ اس نے انہیں ایک ٹھوس، غیر متزلزل پلیٹ فارم پر قائم کر دیا۔ میں نے افراد کو پلیٹ فارم کے قریب آتے اور بنیاد کا معائنہ کرتے دیکھا۔ بعض خوشی کے ساتھ فوراً اس پر چڑھ گئے۔ دوسروں نے بنیاد میں عیب نکالنا شروع کر دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ اس میں اصلاحات کی جائیں، تب پلیٹ فارم زیادہ

کامل ہو جائے گا اور لوگ کہیں زیادہ خوش ہوں گے۔ کچھ لوگ پلیٹ فارم سے اتر کر اسے جانچنے لگے اور اعلان کیا کہ یہ غلط طور پر بچھایا گیا ہے۔ لیکن میں نے دیکھا کہ تقریباً سبھی پلیٹ فارم پر مضبوطی سے کھڑے رہے اور انہوں نے ان لوگوں کو نصیحت کی جو پلیٹ فارم سے اتر گئے تھے کہ اپنی شکایتیں بند کریں؛ کیونکہ خدا ہی معمارِ اعظم ہے، اور وہ اس کے خلاف لڑ رہے تھے۔ انہوں نے خدا کے عجیب کاموں کو بیان کیا جنہوں نے انہیں اس مضبوط پلیٹ فارم تک پہنچایا تھا، اور یک دل ہو کر اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور بلند آواز سے خدا کی تمجید کی۔ اس کا اثر ان میں سے کچھ پر پڑا جو شکایت کرتے ہوئے پلیٹ فارم سے اتر گئے تھے، اور وہ فروتنی کے ساتھ پھر اس پر چڑھ آئے۔

مجھے مسیح کی پہلی آمد کی منادی کی طرف پھر سے متوجہ کیا گیا۔ یوحنا کو یسوع کی راہ تیار کرنے کے لیے روح اور قوتِ ایلیاہ میں بھیجا گیا تھا۔ جنہوں نے یوحنا کی گواہی کو رد کیا وہ یسوع کی تعلیمات سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اس کی آمد کی خبر دینے والے پیغام کی مخالفت نے انہیں اس مقام پر لا کھڑا کیا جہاں وہ اس بات کے قوی ترین ثبوت کو آسانی سے قبول نہ کر سکے کہ وہ مسیح تھا۔ شیطان نے یوحنا کے پیغام کو رد کرنے والوں کو مزید آگے بڑھایا کہ وہ مسیح کو بھی رد کریں اور اسے مصلوب کریں۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے اپنے آپ کو ایسی حالت میں ڈال دیا کہ وہ یومِ پنتیکست کی برکت کو حاصل نہ کر سکے، جو انہیں آسمانی مقدس میں داخلے کا طریق سکھا دیتی۔ حیکل کے پردے کا پھٹ جانا دکھاتا تھا کہ یہودی قربانیاں اور رسوم اب مزید قبول نہ کی جائیں گی۔ عظیم قربانی پیش بھی کی جا چکی تھی اور قبول بھی ہو چکی تھی، اور روح القدس، جو یومِ پنتیکست کو نازل ہوا، نے شاگردوں کے اذہان کو زمینی مقدس سے آسمانی مقدس کی طرف منتقل کر دیا، جہاں یسوع اپنے ہی خون کے وسیلہ داخل ہو چکا تھا تاکہ اپنے شاگردوں پر اپنے کفارے کے فوائد انڈیل دے۔ لیکن یہودی مکمل تاریکی میں چھوڑ دیے گئے۔ انہوں نے نجات کے منصوبے کے بارے میں وہ ساری روشنی کھو دی جو انہیں مل سکتی تھی، اور پھر بھی اپنی بے فائدہ قربانیوں اور نذرانوں پر بھروسہ کرتے رہے۔ آسمانی مقدس نے زمینی کی جگہ لے لی تھی، تاہم انہیں اس تبدیلی کا علم نہ تھا۔ پس وہ مقدس میں مسیح کی شفاعت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

بہت سے لوگ یہودیوں کی اُس روش کو ہولناک نگاہ سے دیکھتے ہیں جس میں انہوں نے مسیح کو رد کیا اور اسے صلیب پر چڑھایا؛ اور جب وہ اس کے ساتھ کیے گئے رسوا کن سلوک کی تاریخ پڑھتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس سے محبت کرتے ہیں، اور نہ تو اس کا انکار کرتے جیسا پطرس نے کیا، نہ ہی اسے صلیب پر چڑھاتے جیسا یہودیوں نے کیا۔ مگر خدا، جو سب کے دلوں کو پڑھتا ہے، نے یسوع کے لیے اُس محبت کو آزمائش میں ڈال دیا جس کا وہ دعویٰ کرتے تھے۔ سارا آسمان نہایت گہری دلچسپی کے ساتھ پہلے فرشتے کے پیغام کی پذیرائی کو دیکھ رہا تھا۔ لیکن بہت سے لوگ جو یسوع سے محبت کا دعویٰ کرتے تھے، اور جو صلیب کی داستان پڑھتے ہوئے آنسو بہاتے تھے، اُس کی آمد کی خوشخبری کا مذاق اڑاتے تھے۔ پیغام کو خوشی سے قبول کرنے کے بجائے، انہوں نے اسے فریب قرار دیا۔ انہوں نے اُن سے نفرت کی جو اُس کے ظاہر ہونے سے محبت رکھتے تھے اور انہیں کلیسیاؤں سے نکال باہر کیا۔ جنہوں نے پہلا پیغام رد کیا وہ دوسرے سے فائدہ نہ اٹھا سکے؛ نہ ہی وہ نصف شب کی پکار سے فائدہ یاب ہوئے، جو انہیں ایمان کے وسیلہ یسوع کے ساتھ آسمانی مقدس کے قدس الاقداس میں داخل ہونے کے لیے تیار کرنے کو تھی۔ اور پہلے دو پیغامات کو رد کر کے انہوں نے اپنی سمجھ کو اتنا تاریک کر لیا ہے کہ وہ تیسرے فرشتے کے پیغام میں کوئی روشنی نہیں دیکھتے، جو قدس الاقداس کی راہ دکھاتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اسی طرح نام نہاد کلیسیاؤں نے ان پیغامات کو مصلوب کیا ہے، اس لیے انہیں قدس الاقداس کی راہ کا علم نہیں، اور وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ یہودیوں کی طرح، جو اپنی بے سود قربانیاں پیش کرتے تھے، یہ بھی اپنی بے فائدہ دعائیں اُس حجرے کی طرف پیش کرتے ہیں جیسے یسوع چھوڑ چکا ہے؛ اور شیطان اس فریب سے خوش ہو کر مذہبی روپ دھارتا ہے اور ان دعوے دار مسیحیوں کے اذہان کو اپنی طرف کھینچتا ہے، اپنی قدرت، اپنی نشانیاں اور جھوٹے معجزات و عجائبات کے ساتھ کام کر کے، تاکہ انہیں اپنے پھندے میں مضبوطی سے جکڑ دے۔ کچھ

کو وہ ایک طریقے سے دھوکا دیتا ہے اور کچھ کو دوسرے طریقے سے۔ مختلف اذہان پر اثر ڈالنے کے لیے اس نے مختلف فریب تیار کر رکھے ہیں۔ بعض ایک فریب کو بولناکی سے دیکھتے ہیں، مگر دوسرے کو بخوشی قبول کر لیتے ہیں۔ شیطان بعض کو روح پرستی کے ذریعے دھوکا دیتا ہے۔ وہ نور کے فرشتے کی مانند بھی آتا ہے اور جھوٹی اصلاحات کے ذریعے ملک بھر میں اپنا اثر پھیلا دیتا ہے۔ کلیسیائیں سرشار ہو جاتی ہیں اور سمجھتی ہیں کہ خدا ان کے لیے حیرت انگیز طور پر کام کر رہا ہے، حالانکہ وہ کسی اور روح کا کام ہوتا ہے۔ یہ جوش و خروش ماند پڑ جائے گا اور دنیا اور کلیسیا کو پہلے سے بھی بدتر حالت میں چھوڑ جائے گا۔

"میں نے دیکھا کہ صرف نام کے ایڈونٹسٹوں اور زوال یافتہ کلیسیاؤں میں بھی خدا کے مخلص بچے ہیں، اور بلائیں اُنڈیلی جانے سے پہلے، ان کلیسیاؤں سے واعظین اور لوگ باہر بلائے جائیں گے اور خوشی سے سچائی کو قبول کریں گے۔ شیطان یہ جانتا ہے؛ اور تیسرے فرشتے کی بلند پکار دیے جانے سے پہلے، وہ ان مذہبی جماعتوں میں جوش و خروش پیدا کرتا ہے تاکہ جو لوگ سچائی کو رد کر چکے ہیں وہ سمجھیں کہ خدا ان کے ساتھ ہے۔ وہ امید رکھتا ہے کہ مخلصوں کو دھوکا دے اور انہیں یہ سوچنے پر آمادہ کرے کہ خدا اب بھی کلیسیاؤں کے لیے کام کر رہا ہے۔ لیکن نور چمکے گا، اور جتنے بھی مخلص ہیں وہ زوال یافتہ کلیسیاؤں کو چھوڑ دیں گے اور بقیہ کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔"

ابتدائی تحریریں، 258-261.